میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 28 ذی الحج، 1442ھ | 07/08/2021 | نمبر: 1442/95

پریس ریلیز

مقبوضہ کشمیر کو صرف وہی فوجی افسران آزاد کرائیں گے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے جہاد کے حکم پر لبیک کہیں گے

اس بات کو دو سال ہو گئے ہیں جب 5 اگست 2019 کو آج کے راجہ داہر، مودی، نے مقبوضہ کشمیر کو جبراً ہندو ریاست میں ضم کر لیا تھا۔ اس جبری انضمام کے ایک سال مکمل ہونے پر 5 اگست 2020 کو مودی نے ایودھیا میں شہید بابری مسجد کے ملبے پر رام مندر کی تعمیر کا افتتاح کیا تھا۔ اور اس کے دو سال مکمل ہونے پر 5 اگست 2021 کو مودی نے اسلام دشمنی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ "یہ 5 اگست تھی جب دو سال پہلے ملک نے 'ایک بھارت-بہتر بھارت' کے احساس کو جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹا کر مضبوط کیا تھا۔ اسی 5 اگست کو پچھلے سال ہم نے عظیم رام مندر کی جانب پہلا قدم اٹھایا تھا۔ آج ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا کام زور شور سے جاری ہے۔"

اے پاکستان کے مسلمانو! مقبوضہ کشمیر ہندو جارحیت پسندوں کے ساتھ تعلقات نارملائز کر کے آزاد نہیں کرایا جا سکتا جنہوں نے اسے طاقت کے ذریعے غصب کیا، اور نہ ہی اسے مغربی استعمار سے اپیلیں کر کے آزاد کرایا جا سکتا ہے جو ہندو ریاست اور یہودی وجود کی اسلامی امت کے خلاف ان کی جارحیت میں ان کے پشت پناہ ہیں۔ مذاکرات کی پیشکش کرنا کفار کا وہ مکروہ انداز ہے جسے وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور ان سے کمپرومائز اور رعایتیں لینے کیلئے استعمال کرتے ہیں، اور وہ یہ انداز خصوصاً اُس وقت اختیار کرتے ہیں جب وہ جانتے ہیں کہ اسلامی امت بغیر کسی کمپرومائز یا نقصان کے میدان جنگ میں اپنا پورا حق چھیننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ در حقیقت مقبوضہ کشمیر صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ، العلیم، الخبیر، دانا حکمت والے، جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، کے حکم کے مطابق ہی آزاد ہو گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کتابِ عظیم میں، وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں اور باطل نہ سامنے سے اس میں آ سکتا ہے نہ پیچھے سے، حکم دیا ہے کہ، ﴿**وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ**﴾ "**اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔**" (البقرۃ، 2:191)۔ اسلامی سرزمین ہتھیار ڈالنے یا سودے بازی کی چیز نہیں بلکہ یہ تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک مقدس امانت اور حرمت ہے جو کبھی پامال نہیں ہو سکتی۔ مقبوضہ کشمیر ایک ایسی سرزمین ہے جسے ہمیں آزاد کرانے کے لیے لڑنا چاہیے، چاہے اس کے لیے ہمیں دسیوں ہزاروں جانوں کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا پڑے اور چاہے اس میں کچھ وقت لگے۔

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! دو سال ذلت و رسوائی اور "تحمل و برداشت" کے گزر گئے ہیں، لیکن تیسرا سال پورا نہ ہونے دینا۔ مسلم امت کے پہلے عسکری کمانڈر، رسول اللہ ﷺ نے اعلان فرمایا تھا، **مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ إِلاَّ ذُلّوا** "**جس قوم نے جہاد چھوڑا وہ ذلیل و رسوا ہوئی۔**" (احمد)۔ صرف لڑائی کے ذریعے عزت اور فتح ملتی ہے، جبکہ لڑائی ترک کرنا نقصانات، کمپرومائز، ذلت اور شکست کو یقینی بناتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر آپ میں سے وہ لوگ آزاد کرائیں گے جو اللہ کے جہاد کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ آپ میں سے وہ لوگ مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرائیں گے جو جنرل صلاح الدین کے راستے پر چلتے ہیں، جنہوں نے مسلمانوں کو اسلامی حکمرانی کے تحت متحد کیا، انہیں مسلمانوں کے خلیفہ کے گرد جمع کیا، تاکہ لڑنے سے پہلے ان کو مضبوط کیا جا سکے۔ آپ میں سے وہ لوگ مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرائیں گے جو جنرل محمد بن قاسم کے راستے پر چلتے ہیں، جنہوں نے مودی کے پیشرو راجہ داہر کے ظلم کو کچلنے کے لیے طویل سفر کیا، پورے برصغیر پر اسلام کے غلبے کی راہ ہموار کی، اگرچہ ہندو مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار تھا۔ مقبوضہ کشمیر آپ میں سے وہ لوگ آزاد کرائیں گے جو سلطان اورنگزیب عالمگیر کے راستے پر چلتے ہیں، جنہوں نے چٹاگانگ کے مشرک بدھ پرستوں کو عبرتناک شکست سے دوچار کیا، جس سے ان کی پانچ سو سال پرانی سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

لہٰذا اپنے رب کی راہ میں اپنی لڑائی سے پہلے نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے اپنی نصرہ دے کر مسلمانوں کی صفوں کو مضبوط کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَىْءٍ، إِلاَّ الشَّهِيدُ، يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ** "**کوئی شخص بھی ایسا نہ ہو گا جو جنت میں داخل ہونے کے بعد دنیا میں دوبارہ آنا پسند کرے، خواہ اسے ساری دنیا مل جائے سوائے شہید کے۔ اس کی یہ تمنا ہو گی کہ دنیا میں دوبارہ واپس جا کر دس مرتبہ اور قتل ہو (اللہ کے راستے میں) کیونکہ وہ شہادت کی عزت وہاں دیکھتا ہے**" (بخاری)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس